مَہدی اور مسیح

(کادیانیوں سے تین سوال)

۱) حدیث پاک میں ہے کہ امام مہدی زمین کو عدل و مساوات سے ویسے ہی بھر دیں گے جیسے وہ ظلم و عدوان سے بھری ہوگی۔

اگر مرزا قادیانی دجّال مہدی ہے تو کیا اس کی آمد کے بعد ظلم و جور کم ہوا ہے یا بڑھ گیا ہے؟

۲) مرزا دجّال کہتا ہے کہ ''وہ مسیح ہے'' اور مسیح مہدی کے بعد آئیں گے۔ کیا مہدی آچکے ہیں کہ اب مسیح آ گیا ہے؟

۳) سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے ''کلم'' بھی فرمایا ہے۔ جو بد بخت رفعِ عیسیٰ علیہ السلام کے قائل نہیں وہ پڑھیں۔

اِلَیہِ یَصعَدُ الکَلِمُ الطَّیِّبُ وَ العَمَلُ الصَّالِحُ یَرفَع

ترجمہ: ''اسی کی طرف پاکیزہ کلام چڑھتا ہے اور نیک عمل اس کو اٹھا لیتا ہے''۔ (سورۃ فاطر آیت: ۱۰)

اس آیت کے مصداق حضرت یسوع، مسیح بھی ہیں۔ ان کا صعود الی السماء بدن مع الروح کیوں کر مستبعد ہے، عقل سے بعید کیسے؟ جبکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں روح اللہ اور کلمۃ اللہ بھی فرمایا ہے۔ تو روح اور کلمہ دونوں کا رفع ہو گیا۔ یعنی روح بھی اور بدن بھی، جو روح اللہ بھی ہے اور کلمۃ اللہ بھی۔

☆☆☆

انسان اور عقیدۂ اُلوہیّت

آدمی اپنے علم کے حدود تک ہی بات کر سکتا ہے۔ وہ اپنے علم کے ذریعہ سے جہاں تک دیکھ سکتا ہے، جان سکتا ہے، اسکا فیصلہ اس کے حدودِ علم کو متعین کرتا ہے۔ مگر اللہ کی ذات کے بارے میں ایسا تصور بھی حماقت ہے۔ اللہ کا علم اس کی ذات کی طرح لا محدود ہے، جس میں کمی بیشی کے تمام تصورات غلط ہیں۔

(ملتان، جنوری، ۱۹۹۸ء) محسنِ احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ

(غیر مطبوعہ تحریروں سے اقتباسات)